اَذکارِ مسنُونہ

تالیف

سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ

(سابق مفتی اعظم سعودی عرب)

اردو ترجمہ

ابو المکرم عبد الجلیل رحمہ اللہ

Urdu

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بسلطانة

THE COOPERATIVE OFFICE FOR CALL & FOREIGNERS GUIDANCE AT SULTANAH

تالیف

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ
(سابق مفتی اعظم سعودی عرب)

اردو ترجمہ

ابوالمکرم عبدالجلیل

دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد سلطانہ
فون ۴۲۴۰۰۷۷ فاکس ۴۲۵۱۰۰۵ پوسٹ بکس ۹۲۶۷۵ ریاض ۱۱۶۶۳
سویدی روڈ۔ مملکت سعودی عرب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مترجم

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين أما بعد :

زیر مطالعہ کتاب سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، سابق مفتی اعظم سعودی عرب -رحمہ اللہ- کی گرانقدر عربی تالیف (تحفة الأخيار ببيان جملة نافعة مما ورد في الكتاب والسنة الصحيحة من الأدعية

والأذكار) کا اردو ترجمہ ہے، میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے اس گرانقدر کتاب کا ترجمہ کرنے کی توفیق بخشی، جو مختلف اوقات کی دعاؤں پر مشتمل ہونے کے ساتھ ہی ذکر ودعا کی اہمیت وفضیلت سے متعلق ایک جامع مقدمہ اورنصیحت وخیرخواہی کے بیان میں ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔

کتاب کے مؤلف سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز -رحمہ اللہ- کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں، موصوف کی پوری زندگی علم دین اور صحیح عقیدہ کی نشرواشاعت کے لئے وقف تھی، اللہ تعالیٰ مؤلف کی جملہ خدمات و مساعی کو قبول

فرمائے اور قیامت کے دن ان کو آپ کے میزان حسنات میں رکھے، آمین۔

مذکورہ کتاب کے ترجمہ کے وقت میں نے جن چیزوں کا خیال رکھا ہے ان کی وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔

- ترجمہ کے لئے میں نے کتاب کا دارالافتاء ریاض کا شائع کردہ ۱۴۰۹ھ کا نسخہ سامنے رکھا ہے۔

-کتاب میں وارد قرآنی آیات کے ترجمہ کے لئے میں نے علامہ نواب وحید الزماں خاں حیدر آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ معانی قرآن کریم سے استفادہ کیا ہے۔

-اذکار اور دعاؤں کے ترجمہ کے لئے میں نے (التعلیقات السلفیة علی سنن النسائی) کے مؤلف علامہ محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب (پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری دعائیں) اور پروفیسر کمال حسن عثمانی حفظہ اللہ کی کتاب (شب وروز کی دعائیں) سے مدد لی ہے اور بعض مقامات پر کتب حدیث کی بعض معتبر شرحوں کا مراجعہ کیا ہے۔
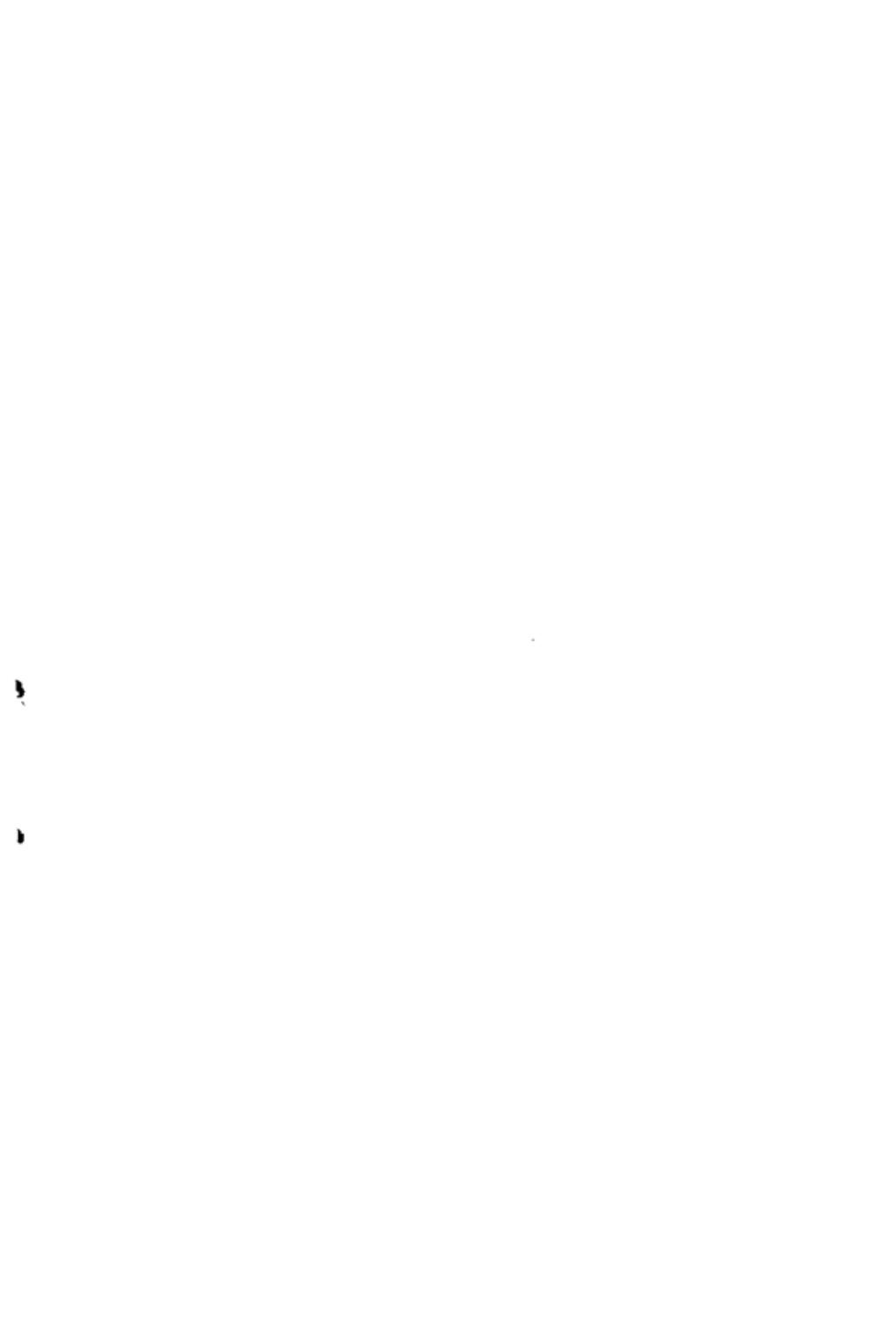
- کتاب میں وارد تمام اذکار اور دعاؤں پر میں نے اعراب بھی لگا دیئے ہیں، اس سلسلہ میں بوقت ضرورت مذکورہ دونوں کتابوں سے مدد لینے کے

ساتھ ہی دیگر کتب حدیث سے بھی استفادہ کیا ہے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ اس کتاب کو مؤلف، مترجم، ناشر اور ہر پڑھنے اور سننے والے کے لئے مفید بنائے، آمین۔

وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين۔
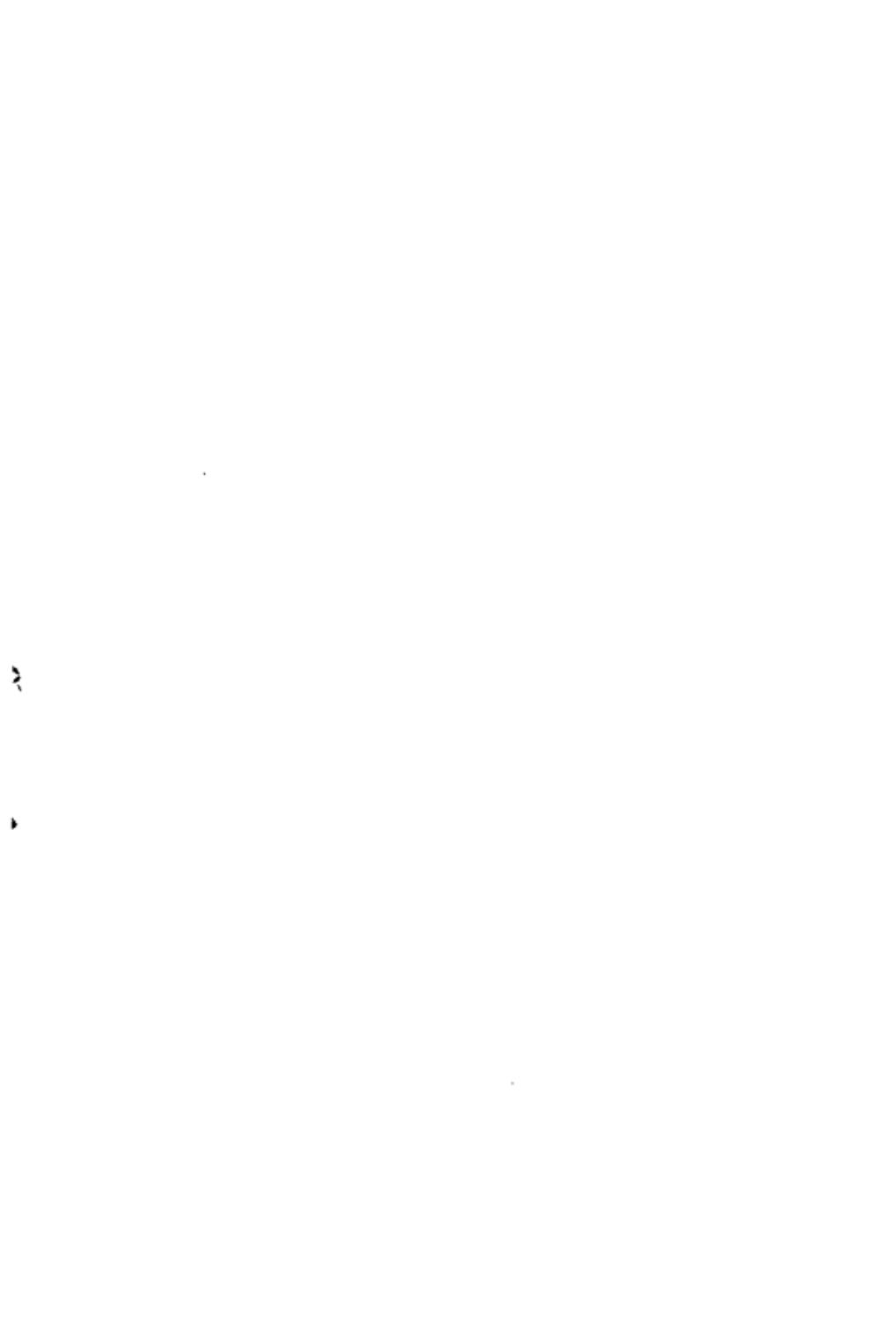
ابوالمکرم عبدالجلیل

الریاض: ۲۹/ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ

اذکارِ مسنونہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ از مؤلف

الحمد لله، نحمده ونستعينه ونستغفره، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضل له، ومن يضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأشهد أن محمدا عبده رسوله، صلى الله عليه وعلى آله وصحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين، أما بعد :

اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنا، اس کی حمد و ثنا اور پاکی بیان کرنا، قرآن کریم کی تلاوت کرنا، رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا، نیز اللہ کو پکارنا اور ہر قسم کی دینی و دنیوی ضرورت کا سوال کرنا، اسی سے مدد طلب کرنا اور صدق واخلاص، عجز وانکساری اور حضور قلب کے ساتھ اس کی طرف رجوع کرنا بندہ کے افضل ترین اعمال میں سے ہے، ذکر ودعا کے وقت بندہ اللہ تعالیٰ کی قدرت وعظمت کا تصور کرے اور یہ یقین رکھے کہ اللہ ہر چیز سے باخبر اور ہر قسم کی عبادت کا تنہا سزاوار ہے۔

ذکر ودعا کی فضیلت وترغیب میں بے شمار قرآنی آیات اور احادیث صحیحہ وارد ہیں، ذیل میں چند

آیتیں اور حدیثیں ذکر کی جارہی ہیں:

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا۝وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا۝هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا﴾الاحزاب:۴۱تا۴۳۔

اے ایمان والو! اللہ کی یاد بہت کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے رہو، وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے تمہارے لئے دعا کرتے ہیں، تاکہ تم کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال

کر اسلام کی روشنی میں لائے، اور وہ مومنوں پر بڑا مہربان ہے۔

دوسری جگہ فرمایا:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلاَ تَكْفُرُونِ﴾ البقرہ:۱۵۲۔

تم میری یاد کرتے رہو میں تم کو یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔

نیز فرمایا:

﴿إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ

وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾

الاحزاب:۳۵۔

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچ بولنے والے مرد اور سچ بولنے والی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے

والی عورتیں، اللہ سے ڈرنے والے مرد اور اللہ سے ڈرنے والی عورتیں، خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتیں، روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی شرمگاہ کو گناہ سے بچانے والے مرد اور بچانے والی عورتیں، اللہ کو زیادہ یاد کرنے والے مرد اورزیادہ یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے لئے اللہ نے مغفرت اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔

اور فرمایا:

﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي

الأَلْبَابِ ○ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ﴾ آل عمران:۱۹۰،۱۹۱۔

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے آنے جانے میں (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لئے جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں۔

اور فرمایا:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ الانفال:۴۵۔

اے ایمان والو! جب تم (کافروں کی) کسی فوج

سے بھڑ جاؤ تو جمے رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

اور فرمایا:

﴿فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا﴾ البقرہ: ۲۰۰۔

پھر جب حج کے کام کر چکو تو جس طرح باپ داداؤں کو یاد کرتے تھے اتنا ہی بلکہ اس سے زیادہ اللہ کی یاد کرو۔

نیز فرمایا:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلاَ أَوْلاَدُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ﴾ المنافقون:۹۔

اے ایمان والو! ایسا نہ ہو کہ تمہارے مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل بنادیں، اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی لوگ خسارہ پانے والے ہوں گے۔

دوسری جگہ فرمایا:

﴿رِجَالٌ لاَ تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلاَ بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلاَةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ

يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالأَبْصَارُ﴾ النور: ۳۷۔

اللہ کی تسبیح وہ لوگ کرتے ہیں جن کو کوئی تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور نماز قائم کرنے سے اور زکاۃ دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

اور فرمایا:

﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ

وَالآصَالِ وَلاَ تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ﴾
الاعراف:۲۰۵۔

اپنے دل میں صبح وشام گڑگڑا کر اور ڈر ڈر کر اور پکار کر بات کرنے سے کم آواز میں اپنے رب کی یاد کرتے رہو اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

اور فرمایا:

﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلاَةُ فَانتَشِرُوا فِي الأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ الجمعہ:۱۰۔

پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ

کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنا اور پکارنا تمام اوقات وحالات میں نیز صبح اور شام کے وقت، سونے اور بیدار ہونے کے وقت، گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کے وقت اور مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے نکلنے کے وقت مستحب ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیات سے ثابت ہوا، اور اس لئے بھی کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ﴾ المومن:۵۵۔

اور صبح وشام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرو۔

نیز فرمایا:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾ ق:۳۹۔

اور سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرو۔

دوسری جگہ فرمایا:

﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ﴾ الانعام:۵۲۔

اور جو لوگ اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں، اسی کی رضا چاہتے ہیں، ان کو اپنے پاس سے مت نکالو۔

نیز فرمایا:

﴿فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا﴾ مریم:۱۱۔

تو اشارے سے ان کو کہنے لگا کہ صبح اور شام (اللہ کی) پاکی بیان کرو۔

اور فرمایا:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ○وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ﴾ الطور:۴۸،۴۹۔

اے پیغمبر! جب اٹھو تو اپنے رب کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرو اور رات کو بھی اس کی پاکی بیان کرو اور جب ستارے ڈوب جائیں۔

اور فرمایا:

﴿فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ﴾ الروم:۱۷،۱۸۔

اللہ کی پاکی بیان کرتے رہو صبح اور شام، اور وہی تعریف کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، اور (اس کی پاکی بیان کرو) تیسرے پہر اور دوپہر کو۔

اور فرمایا:

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ﴾ المؤمن:۶۰۔

اے لوگو! تمہارا رب فرماتا ہے مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری عبادت سے اینٹھتے ہیں وہ ضرور ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔

اور فرمایا:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ البقرہ:۱۸۶۔

اے پیغمبر! جب میرے بندے آپ سے میرا حال پوچھیں تو (کہہ دو) میں نزدیک ہوں، جب کوئی دعا کرنے والا مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں قبول کرتا ہوں۔

اور فرمایا:

﴿ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَo وَلاَ تُفْسِدُوا فِي الأَرْضِ بَعْدَ إِصْلاَحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ﴾ الاعراف:۵۵،۵۶۔

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو، کیونکہ

وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب (اللہ کے رسول اور اس کی کتاب کے آنے سے) ملک سنور گیا تو اس میں فساد نہ مچاؤ، اور اللہ کو ڈر کر اور اس کے فضل کی امید رکھ کر پکارو، کیونکہ اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے نزدیک ہے۔

اور فرمایا:

﴿أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ﴾ النمل: ۶۲۔

بھلا مصیبت کا مارا شخص بیقراری میں جب اسے پکارے تو کون اس کی دعا قبول کرتا ہے اور تکلیف دفع کرتا ہے۔

صحیح مسلم میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم صفہ میں تھے، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا:

"تم میں سے کون یہ پسند کرے گا کہ وہ ہر صبح وادی بطحان یا وادی عقیق جائے اور وہاں سے کسی گناہ اور قطع رحمی کے بغیر دو موٹی تازی اونٹنیاں لے کر آئے؟ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو ہم میں سے ہر کوئی چاہے گا، آپ نے فرمایا: اگر کوئی شخص مسجد جائے اور وہاں قرآن مجید کی دو آیتیں سیکھے یا پڑھے تو یہ اس

کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں، اور تین آیتیں تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں، اور چار آیتیں چار اونٹنیوں سے اور (اسی طرح جتنی بھی آیتیں ہوں وہ) ان کی گنتی کے برابر اونٹوں سے بہتر ہیں"

اور صحیح بخاری میں عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

"تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور دوسروں کو سکھائے"

اور صحیح مسلم میں ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"قرآن پڑھا کرو، کیونکہ قیامت کے دن قرآن مجید اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا"

اور صحیح مسلم ہی میں نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

"قیامت کے دن قرآن کو اور قرآن پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا، سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران آگے آگے ہوں گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان دونوں سورتوں کی تین مثالیں بیان فرمائیں
جنہیں میں اب تک نہیں بھولا، آپ نے فرمایا: گویا
وہ بادل کے دو ٹکڑے (بدلیاں) ہوں، یا دو کالے
سائے ہوں جن کے درمیان نور ہو، یا صف بستہ
پرندوں کے دو جھنڈ ہوں، یہ دونوں سورتیں اپنے
پڑھنے اور عمل کرنے والے شخص کی طرف سے
حجت قائم کریں گی"

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

''جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اس کے بدلہ میں اسے ایک نیکی ملی، اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ (الم) ایک حرف ہے، بلکہ (الف) ایک حرف ہے، (لام) ایک حرف ہے اور (میم) ایک حرف ہے'' سنن ترمذی بسند حسن۔

تمام اوقات میں بالخصوص صبح اور شام کے وقت اور فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر و دعا، توبہ واستغفار اور تسبیح وتہلیل کی فضیلت کے بارے میں بے شمار صحیح حدیثیں وراد ہوئی ہیں، جن میں چند درج ذیل ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مُفَرِّد" حضرات سبقت لے گئے، صحابہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! "مُفَرِّد" حضرات کون ہیں؟ فرمایا: اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں" صحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ کے نزدیک پسندیدہ کلمات چار ہیں، ان میں سے جس سے بھی شروع کیا جائے کوئی حرج نہیں، وہ کلمات یہ ہیں:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ للّٰهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ"

اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے (صحیح مسلم)

اور صحیح مسلم ہی میں سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ آپ مجھے کچھ کلمات سکھا دیں جنہیں میں پڑھا کروں، آپ نے فرمایا:

"لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْراً، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ"

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور بڑائی والا ہے، اور اللہ کیلئے بہت زیادہ تعریفیں ہیں، اور اللہ پاک ہے جو سب جہاں کا رب ہے، اور کسی میں فائدہ حاصل کرنے کی قوت ہے نہ نقصان سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے جو زبردست اور حکمت والا ہے۔

دیہاتی نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! یہ کلمات تو میرے رب (کی تعریف اور بڑائی) کے لئے ہیں، میرے لئے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا، کہو:

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ"

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر۔

ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا کہ باقیات صالحات یہ ہیں:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلاَ إِلٰهَ

إِلاَّ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ"

اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور کسی میں فائدہ حاصل کرنے کی قوت ہے نہ نقصان سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے (اس حدیث کو نسائی نے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے طریق سے روایت کیا ہے اور اسے ابن حبان اور حاکم نے صحیح قرار دیا ہے)

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ کے عذاب سے بچانے کے لئے اللہ کے ذکر سے بڑھ کر آدمی کا کوئی عمل نہیں" اس حدیث کو ابن ابی شیبہ اور طبرانی نے حسن سند کے ساتھ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتادوں جو تمہارے اعمال میں سب سے بہتر، اللہ کے نزدیک سب سے پاکیزہ، تمہارے درجات میں سب سے بلند، اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے افضل اور اس سے بھی بڑھ کر ہے کہ تم دشمنوں سے ملو تو ان کی

گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! آپ ضرور بتائیں، فرمایا: وہ عمل اللہ کا ذکر کرنا ہے'' اس حدیث کو امام احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب بھی کوئی جماعت اللہ کا ذکر کرنے کے لئے بیٹھتی ہے تو فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں، اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، اللہ کی جانب سے اس پر سکینت نازل ہوتی ہے اور اس جماعت کا ذکر اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں میں کرتا ہے'' اس

حدیث کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں ابو ہریرہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص دس بار یہ دعا پڑھے اسے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا:

"لاَ إلَهَ إلاَّ اللهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ"

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں' وہ اکیلا ہے'

اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز پر قادر ہے (صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت ابو ایوب رضی اللہ عنہ)

اور صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو شخص مذکورہ بالا دعا ایک دن میں سو بار پڑھے اس کو دس گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو گناہ معاف ہوں گے اور اس دن شام ہونے تک وہ شیطان سے محفوظ رہے

گا، اور اس کے عمل سے افضل کسی کا عمل نہیں ہو گا، سوائے اس شخص کے جس نے اس سے بھی زیادہ عمل کیا ہو، اور جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" پڑھے اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کی مانند ہوں۔

نیز صحیحین میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر بہت آسان، اللہ کے نزدیک بڑے پسندیدہ اور میزان عمل میں بہت

بھاری ہیں، وہ کلمات یہ ہیں:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ"

پاکی ہے اللہ کے لئے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے،پاک ہے اللہ عظمت والا۔

ایک اور حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"کوئی بھی جماعت اگر کسی مجلس میں بیٹھتی ہے پھر اللہ کا ذکر کئے بغیر اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے بغیر اس مجلس سے اٹھ جاتی ہے تو یہ مجلس ان

کے لئے باعث عتاب ہے، اب اللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے بخش دے" اس حدیث کو امام ترمذی وغیرہ نے حسن سند کے ساتھ ابو سعید اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرمایا کرتے تھے (صحیح مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب بھی کوئی جماعت اللہ کے گھروں میں سے

کسی گھر (مسجد) میں اکٹھا ہو کر کتاب اللہ کی تلاوت کرتی اور باہم اس کا مذاکرہ کرتی ہے تو اللہ کی جانب سے اس جماعت پر سکینت نازل ہوتی ہے، اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں اور اس جماعت کا ذکر اللہ تعالیٰ اپنے مقرب فرشتوں میں کرتا ہے، اور جس شخص کا عمل ہی اسے پیچھے کر دے اس کا حسب و نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا" صحیح مسلم۔

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیں جسے میں نماز میں

اور گھر میں بھی پڑھتا رہوں، آپ نے فرمایا پڑھو:

”اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْماً كَثِيْراً، وَلاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلاَّ أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ“

اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کئے، اور سوائے تیرے کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں، تو مجھے اپنے پاس سے خاص بخشش سے نواز اور مجھ پر رحم فرما، بیشک تو ہی بخشنے والا، رحم فرمانے والا ہے (یہ حدیث صحیح بخاری و صحیح مسلم میں مروی ہے، البتہ مذکورہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں)

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دعا ہی عبادت ہے" یہ حدیث سنن اربعہ میں صحیح سند کے ساتھ مروی ہے۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ"

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زائل ہونے سے، تیری عافیت کے منقطع ہو جانے سے، تیرے ناگہانی عتاب سے اور تیرے ہر غصہ سے (صحیح مسلم)

نیز ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الاَعْدَاءِ"

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قرض کے غلبہ

سے، دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے ہنسنے سے (اس حدیث کو امام نسائی نے روایت کیا ہے اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے)

بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا پڑھتے سنا:

”اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الأَحَدُ الصَّمَدُ ، الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ“

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کا حوالہ دے کر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا اور بے نیاز ہے، جس نے کسی کو جنا نہ اسے کسی نے جنا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس شخص نے اللہ کے اس نام کا حوالہ دے کر اللہ سے سوال کیا ہے کہ جب اس نام کے حوالہ سے اللہ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ دیتا ہے اور اس نام کے ساتھ اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول کرتا ہے'' یہ حدیث سنن اربعہ میں مروی ہے اور ابن حبان نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے تھے:

”اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ“

اے اللہ! میرے لئے میرا دین درست فرمادے جو میرے معاملات کے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اور میری

دنیا بنا دے جس میں میری زندگی ہے، اور میری آخرت سنوار دے جس میں میرا لوٹنا ہے، اور میری زندگی ہر نیک کام میں اضافہ کا سبب بنا، اور میری موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا۔ (صحیح مسلم)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ

وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

اے اللہ! بخش دے میری خطائیں اور میری نادانیاں اور کام میں میری زیادتی اور میرے وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اے اللہ !تو بخش دے میرے واقعی کئے ہوئے گناہ، اور مزاق میں کئے ہوئے گناہ، اور بھول چوک سے کئے ہوئے گناہ، اور جان بوجھ کر کئے ہوئے گناہ، اور یہ سب

گناہ میرے پاس ہیں، اے اللہ! بخش دے میرے پہلے کئے ہوئے گناہ، اور بعد میں کئے ہوئے گناہ، اور وہ گناہ جو میں نے چھپا کر کئے ہیں اور وہ گناہ جو اعلانیہ کئے ہیں، اور وہ بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ، وَارْزُقْنِيْ عِلْماً يَّنْفَعُنِيْ"

اے اللہ جو تو نے مجھے علم دیا ہے اس سے مجھے فائدہ پہنچا، اور مجھے وہ علم عطا کر جو میرے لئے فائدہ مند ہو اور مجھے نفع بخش علم سے نواز (اس حدیث کو نسائی اور حاکم نے روایت کیا ہے)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرمارہے تھے:

"اللہ کی قسم میں ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں" صحیح بخاری۔

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں

کہ ہم ایک مجلس میں سو سو مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے سنتے تھے:

”رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ“

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما، بیشک تو توبہ قبول فرمانے والا بخشنے والا ہے (اس حدیث کو ابو داود اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اسے حسن صحیح بتایا ہے)

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سید الاستغفار یہ دعا ہے:

”اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ، إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلاَّ أَنْتَ“

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا خالق ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، اور اپنی طاقت بھر میں تیرے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں، میں نے جو برے کام کئے ہیں ان کے وبال سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو نے جو نعمتیں عطا کی ہیں

میں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس میرے گناہ بخش دے، تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں (صحیح بخاری)

ذکر ودعا اور استغفار کی فضیلت کے بارے میں بیشمار آیات واحادیث وارد ہیں جو مشہور ومعروف ہیں۔

ذکر ودعا کی اہمیت کے پیش نظر میں نے مناسب سمجھا کہ ایک رسالہ کی شکل میں وہ مسنون اذکار و ادعیہ یکجا کر دوں جن کا فرض نمازوں سے سلام پھیرنے کے بعد، صبح اور شام کے وقت، سونے اور بیدار ہونے کے وقت، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کے وقت، مسجد میں داخل ہونے اور مسجد سے

نکلنے کے وقت اور سفر پر نکلتے یا سفر سے لوٹتے وقت
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھنا ثابت ہے۔ دعاؤں
کے اس مجموعہ کا نام میں نے "تحفة الأخيار
ببيان جملة نافعة مما ورد في الكتاب
والسنة الصحيحة من الأدعية والأذكار"
رکھا ہے، اس رسالہ میں میں نے صرف وہی
دعائیں ذکر کی ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح
احادیث سے ثابت ہیں، میرا مقصد ہے کہ یہ رسالہ
مسلمانوں کے لئے مذکورہ بالا اوقات میں زادراہ اور
مددگار ثابت ہو، اس رسالہ میں میں نے ذکر ودعا
کی فضیلت کے بارے میں بھی چند حدیثیں ذکر

کردی ہیں، ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت سے میری درخواست ہے کہ وہ مذکورہ بالا آیات و احادیث پر عمل کرتے ہوئے ہر وقت ذکر و دعا کا اہتمام کرتے رہیں اور انہیں پڑھتے رہیں۔

اللہ تعالیٰ سے میں دعا گو ہوں کہ وہ اس رسالہ کو خود میرے لئے اور تمام مسلمانوں کیلئے مفید بنائے۔

وصلى اللّٰهُ وَسلّمَ عَلَى نبينا مُحمَّدٍ وآله وَصَحْبِهِ۔

عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

(سابق مفتی اعظم سعودی عرب)

فرض نماز کے بعد کی دعائیں

صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز سے سلام پھیرتے تو تین مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے تھے:

"اللّٰهُمَّ أنتَ السَّلامُ وَمِنكَ السَّلامُ، تَبارَكْتَ يا ذَا الجَلالِ وَ الإكرَامِ، لاَ إلهَ إلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ له، له المُلكُ وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلى كُلِّ شَيئٍ قَدِيرٌ، اللهُمَّ لا مَانِعَ لِماَ أعْطَيْتَ وَلا

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلا يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ، لاَ حَولَ وَلاَ قُوَّةَ إلا بِاللّٰهِ ، لاَ إلهَ إلاَّ اللّٰهُ، وَلا نَعْبُدُ إلا إيَّاه، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَه الفَضْلُ ولَه الثَّنَاءُ الحَسَنُ ، لاَ إلهَ إلاَّ اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّينَ وَلَو كَرِهَ الكَافِرُونَ"

اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھ سے ہی سلامتی حاصل ہوتی ہے، تو بڑا ہی بابرکت ہے اے عظمت و بزرگی والے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہی ہر چیز

پر قادر ہے، اے اللہ !جو تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں، اور جو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں، اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے بچا نہیں سکتی، کسی میں نقصان سے بچنے کی قوت ہے نہ فائدہ حاصل کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی سب نعمتیں ہیں اور اسی کا فضل ہے اور اسی کے لئے اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لئے ہماری اطاعت ہے اگرچہ کافر برا مانیں۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تینتیس (۳۳) مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰه" تینتیس (۳۳) مرتبہ "اَلْحَمدُلِلّٰه" اور تینتیس (۳۳) مرتبہ "اللّٰهُ اَكْبَر" کہتے، اور سویں (۱۰۰) نمبر پر یہ دعا پڑھتے تھے:

لاَ إلَهَ إلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَه لاشريك لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شيءٍ قَدِيرٌ"

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی، قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ سورتیں بھی پڑھتے تھے، نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد مذکورہ سورتوں کا تین تین مرتبہ پڑھنا مستحب ہے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث سے ثابت ہے۔

اسی طرح نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد مذکورہ بالا دعاؤں کے بعد درج ذیل دعا بھی دس مرتبہ پڑھنا چاہئے، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا دس(۱۰) مرتبہ پڑھنا ثابت ہے:

"لا إلَهَ إلاَّ اللّهُ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَه، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِىْ ويُمِيْتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

نمازی اگر امام ہو تو تین مرتبہ "اَستَغْفِرُ اللّه" کہنے اور "اللّهُمَّ أنتَ السَّلامُ ومِنكَ السَّلامُ تَبارَكْتَ يا ذَا الجَلالِ وَالإكرَامِ" پڑھ

لینے کے بعد اپنا چہرہ مقتدیوں کی جانب کر لے، اس کے بعد باقی دعائیں پڑھے، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیشمار حدیثوں، جن میں صحیح مسلم کی حدیث بھی ہے، سے ثابت ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ بالا دعاؤں کا پڑھنا سنت ہے، فرض نہیں۔

صبح وشام کی دعائیں

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص صبح اور شام کے وقت سو (١٠٠) مرتبہ "سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ" پڑھے تو قیامت کے دن اس کے عمل سے افضل کسی کا عمل نہیں ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے اس جیسی دعا پڑھی ہو یا اس سے کچھ زیادہ پڑھا ہو" صحیح مسلم۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شام کے وقت

یہ دعا پڑھتے تھے:

”أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَه لاَشَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّمَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِيْ الْقَبْرِ“

ہم نے شام کی اور ساری کائنات نے شام کی اللہ کے لئے، اور تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا اور اس رات کے بعد کی خیر کا سوال کرتا ہوں، اور اس رات کے شر سے اور اس رات کے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! سستی سے اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں (صحیح مسلم)

اور صبح کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہی دعا اس طرح پڑھتے تھے:

"أَصبَحنَا وَأَصبَحَ المُلكُ لله"

ہم نے صبح کی اور ساری کائنات نے صبح کی اللہ کے لئے۔

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے:

"اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبُ إِلاَّ أَنْتَ"

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو میرا خالق ہے، اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں اپنی طاقت بھر تیرے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں، میں نے جو برے کام کئے ہیں ان کے وبال سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تو نے مجھے جو نعمتیں عطا کی ہیں میں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس میرے گناہ بخش دے،

تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دعا دن میں یقین قلب کے ساتھ پڑھے اور شام ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنتی ہے، اور جو شخص یہ دعا رات میں یقین قلب کے ساتھ پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ جنتی ہے (صحیح بخاری)

عبداللہ بن حبیب سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ بارش اور سخت تاریک رات میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے تاکہ آپ ہمارے لئے دعا فرمادیں، بہر حال ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پالیا تو آپ نے فرمایا: کہو، میں

نے کچھ نہیں کہا، پھر فرمایا: کہو، پھر میں نے کچھ نہیں کہا، تیسری بار آپ نے فرمایا: کہو، تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: روزانہ شام کے وقت اور صبح کے وقت ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ تینوں سورتیں تین تین بار پڑھ لیا کرو، یہ تمہارے لئے ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ اس حدیث کو امام ابو داود، ترمذی اور نسائی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے

ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کو اس بات کی تعلیم دیتے تھے کہ جب تم صبح کرو تو یہ دعا پڑھو:

”اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَموتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ“

اے اللہ! ہم نے تیرے ہی حکم سے صبح کی اور تیرے ہی حکم سے شام کی، اور ہم تیرے ہی حکم سے جیتے ہیں اور تیرے ہی حکم سے مریں گے، اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اور جب شام کرو تو یوں کہو:

”اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ“

اے اللہ! ہم نے تیرے ہی حکم سے شام کی اور تیرے ہی حکم سے صبح کی، اور ہم تیرے ہی حکم سے جیتے ہیں اور تیرے ہی حکم سے مریں گے، اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس حدیث کو امام ابوداود، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور ابوداود اور ابن ماجہ کی سند صحیح ہے)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ اے اللہ کے رسول! مجھے کچھ کلمات بتا دیں جنہیں میں صبح وشام پڑھا کروں، آپ نے فرمایا: صبح کے وقت اور

شام کے وقت اور سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرو:

"اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيءٍ وَمَلِيْكَه، أَشْهَدُ أَن لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ، وَأَن أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِيْ سُوْءاً أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ"

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر سب کے جاننے والے، ہر چیز کے مالک اور بادشاہ ، میں شہادت دیتا ہوں کہ

تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں کہ اپنے اوپر کوئی برائی کروں یا کسی مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچاؤں۔

اس حدیث کو امام احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی اور بخاری نے الادب المفرد میں صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے، البتہ مذکورہ الفاظ احمد اور بخاری کے ہیں۔

عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: جو شخص ہر دن صبح کے وقت اور ہر رات شام کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی:

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لاَ یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِیْ الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیمُ"

اللہ کے نام سے، جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، نہ زمین میں نہ آسمان میں، اور وہی سننے والا جاننے والا ہے (اس حدیث کو امام احمد، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اس کو حسن صحیح قرار دیا ہے)

ثوبان رضی اللہ عنہ - خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بندہ صبح کے وقت اور شام کے وقت تین مرتبہ یہ ذکر پڑھے اس کا اللہ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اسے راضی کر دے:

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ، وَبِالإِسْلَامِ دِيْنًا ، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

میں اللہ سے راضی ہو گیا اسے اپنا رب مان کر، اور اسلام سے راضی ہو گیا اسے اپنا دین مان کر، اور محمد ﷺ سے راضی ہو گیا انہیں اپنا نبی مان کر۔

اس حدیث کو امام احمد، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے، البتہ مذکورہ الفاظ احمد کے ہیں، لیکن انہوں نے ثوبان کا نام نہیں ذکر کیا ہے، یہ نام ترمذی کی روایت میں موجود ہے، اس حدیث کو مذکورہ الفاظ کے ساتھ نسائی نے بھی "عمل الیوم واللیلہ" میں ذکر کیا ہے۔

صحیح مسلم میں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص اللہ سے راضی ہو گیا اسے اپنا رب مان کر، اور اسلام سے راضی ہو گیا اسے اپنا دین مان کر،

اور محمد -صلی اللہ علیہ وسلم- سے راضی ہو گیا انہیں اپنا نبی مان کر، ایسے شخص کے لئے جنت واجب ہو گئی"

نیز صحیح مسلم میں عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اس شخص نے ایمان کی مٹھاس پالی جو اللہ سے راضی ہو گیا اسے اپنا رب مان کر، اور اسلام سے راضی ہو گیا اسے اپنا دین مان کر، اور محمد -صلی اللہ علیہ وسلم- سے راضی ہو گیا انہیں اپنا رسول مان کر"

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام کے وقت یہ دعا پڑھے:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ، اُشْهِدُكَ وَأَشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلاَئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، بِاَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، وَحْدَكَ، لاَ شَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھ کو گواہ بنا کر اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ تو ہی

اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

جو شخص یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے جسم کا چوتھائی حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے، اور جو شخص اسے دوبار پڑھے اللہ اس کا نصف حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے، اور جو تین بار پڑھے اس کا تین حصہ اللہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے، اور جو چار بار پڑھے اللہ اسے مکمل جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

اس حدیث کو امام ابو داود نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

امام نسائی نے اپنی کتاب ''عمل الیوم واللیلہ'' میں حسن سند سے یہی حدیث ان الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے:

''اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اُشْهِدُكَ، وَأَشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ، وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے اس دن اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کا چوتھائی حصہ جہنم سے آزاد کر دیتا ہے، اور

اگر اس دعا کو چار مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن مکمل جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔

عبد اللہ بن غنام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لی اس نے اس دن کا شکر ادا کر لیا، اور جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھ لی اس نے اس رات کا شکر ادا کر لیا:

"اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِعْمَةٍ، أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

اے اللہ! میرے ساتھ یا تیری مخلوق میں سے جس کے ساتھ بھی جس نعمت نے صبح کی وہ نعمت تیری ہی طرف سے ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی حمد وثنا اور شکر تیرے ہی لئے ہے۔

اس حدیث کو امام ابو داود نے نیز نسائی نے ''عمل الیوم واللیلہ'' میں حسن سند سے انہی الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے، البتہ نسائی کی روایت میں شام کے وقت کا ذکر نہیں ہے،اس حدیث کو نسائی کے انہی الفاظ کے ساتھ ابن حبان نے بھی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر شام اور صبح کے وقت یہ دعا پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے:

”اللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، اللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِیْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِي وَمَالِيْ، اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ“

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے بخشش اور عافیت مانگتا ہوں اپنے دین میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل وعیال اور مال میں، اے اللہ! میرے عیوب کو چھپا دے اور میرے خوف کو امن سے بدل دے، اے اللہ! میری حفاظت فرما میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور بائیں سے اور میرے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے نیچے سے اچک لیا جاؤں۔

اس حدیث کو امام احمد، ابو داود، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے، نیز حاکم نے اس کو صحیح قرار دیا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دعا پڑھے:

”لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَه لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

آپ - صلی اللہ علیہ وسلم - نے فرمایا:

”جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کے لئے اللہ تعالیٰ سو نیکیاں لکھتا ہے، سو گناہ معاف فرماتا ہے، اور ثواب میں یہ دعا ایک گردن آزاد کرنے کے برابر ہے، اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کی شام تک حفاظت فرماتا ہے، اور جو شخص شام کے وقت یہ دعا پڑھے اسے بھی ایسا ہی اجر وثواب ملتا ہے“ اس حدیث کو امام احمد نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

نیز ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص شام

کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لے اسے اس رات کا زہر نقصان نہیں پہنچا سکتا:

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

اس حدیث کو امام احمد اور ترمذی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

صحیح مسلم میں خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی جگہ اترے اور یہ دعا پڑھ لے اسے کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی یہاں تک کہ اس جگہ سے کوچ کر جائے:

"أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

عبداللہ بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے وہ اپنے باپ عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح اور شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

" أَصْبَحنَا عَلَى فِطْـرَةِ الإِسْلاَمِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الإِخْلاَصِ ،وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ "

ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، اور کلمہ اخلاص پر، اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر، اور اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر، جو توحید پر تھے، مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

اس حدیث کو امام احمد نے اپنی مسند میں صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے مروی ہے، انہوں نے اپنے باپ ابو بکرہ سے کہا کہ اے ابا جان! میں آپ کو ہر صبح تین مرتبہ اور ہر شام کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے ہوئے سنتا ہوں:

”اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اَنْتَ“

اے اللہ! مجھے عافیت دے میرے بدن میں، اے اللہ! مجھے عافیت دے میرے کان میں، اے اللہ! مجھے عافیت دے میری آنکھ میں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اور آپ کو یہ دعا بھی صبح کے وقت تین بار اور شام کے وقت تین بار پڑھتے سنتا ہوں:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ"

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر سے اور محتاجگی سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ہاں میرے بیٹے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ دعا پڑھتے

سنا ہے، اس لئے میں چاہتا ہوں کہ آپ کی اقتدا میں میں بھی یہ دعا پڑھا کروں۔

اس حدیث کو امام احمد اور بخاری نے اپنی کتاب "الادب المفرد" میں نیز ابوداود اور نسائی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

اسی طرح ہر مسلمان مرد و عورت کو چاہئے کہ وہ روزانہ صبح کو سو مرتبہ "لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَه لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" پڑھا کریں، تاکہ شام تک شیطان کے شر سے محفوظ رہیں،

جیسا کہ صحیح بخاری و صحیح مسلم کے حوالہ سے ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ کی یہ روایت گزر چکی ہے کہ جو شخص
ایک دن میں سو مرتبہ ”لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ، وَحْدَهُ
لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ پڑھے اسے
دس گردن آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے، اس
کی سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور سو گناہ معاف کئے
جاتے ہیں اور شام تک کے لئے وہ شیطان سے
محفوظ کر دیا جاتا ہے، اور قیامت کے دن وہی شخص
اس سے افضل عمل لے کر آئے گا جس نے اس

سے زیادہ کیا ہو، اور جو ایک دن میں سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ" پڑھے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ وہ سمندر کے جھاگ کی مانند ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ فرمار ہے تھے کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور داخل ہوتے وقت اور کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے) کہتا ہے کہ تمہارے لئے یہاں نہ تو رات گزارنے کا ٹھکانہ ہے نہ شام کا کھانا، لیکن اگر آدمی گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان (اپنے ساتھیوں سے)

کہتا ہے کہ تمہیں رات گزارنے کا ٹھکانہ تو مل گیا، اور جب کھانے کے وقت بھی اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات گزارنے کا ٹھکانہ بھی مل گیا اور شام کا کھانا بھی (صحیح مسلم)

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی جب اپنے گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے، پھر اپنے گھر والوں کو سلام کرے:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ

خَرَجْنَا ، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا"

اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے، اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پروردگار پر ہی ہم نے بھروسہ کیا۔

اس حدیث کو امام ابو داود نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

گھر سے نکلنے کے وقت کی دعائیں

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

”بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ“

اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، نقصان سے بچنے کی طاقت ہے نہ فائدہ حاصل کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔

جو شخص یہ دعا پڑھے اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ

تمہارے لئے کافی ہوا، تم شیطان سے محفوظ کردیئے گئے اور تمہیں سیدھا راستہ دکھادیا گیا، اور پھر شیطان اس کے راستہ سے ہٹ جاتا ہے اور دوسرے شیطان سے کہتا ہے کہ تم اس شخص پر کیسے قابو پاسکتے ہو جسے سیدھا راستہ دکھادیا گیا ہو، اللہ اس کے لئے کافی ہو گیا ہو اور وہ شیطان سے محفوظ کردیا گیا ہو۔

اس حدیث کو امام ابوداود، نسائی اور ترمذی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی میرے گھر سے نکلتے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اٹھاتے اور یہ دعا پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ"

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، یا پھسلوں یا پھسلایا جاؤں، یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا جہالت سے پیش آؤں یا کوئی مجھ سے جہالت سے پیش آئے۔

اس حدیث کو امام احمد، ابو داود، نسائی ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے، البتہ مذکورہ الفاظ ابو داود کے ہیں اور اس کی سند بھی صحیح ہے۔

مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں

ابو حمید یا ابو اسید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے،
وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا: جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ
علیہ وسلم پر سلام پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

"اللَّهُمَّ افْتَح لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"

اے اللہ! تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے
کھول دے۔

اور جب نکلے تو یہ دعا پڑھے:

"اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ"

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

اس حدیث کو امام مسلم اور ابوداود نے روایت کیا ہے، البتہ مذکورہ الفاظ ابوداود کے ہیں۔

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

”أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“

میں اللہ عظمت والے اور اس کی کریم ذات اور

اس کی لازوال بادشاہت کے ساتھ مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ جب یہ دعا پڑھ لیتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ یہ تو دن بھر کے لئے مجھ سے محفوظ ہو گیا۔

اس حدیث کو امام ابو داود نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

"اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"

اے اللہ! تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

"اَللَّهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ"

اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے پناہ میں رکھ۔

اس حدیث کو امام ابن ماجہ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

سونے اور جاگنے کے وقت کی دعائیں

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دعا پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا"

اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا (سوتا) ہوں اور تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ (بیدار) ہوتا ہوں۔

اور جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ"

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمارے مرنے (سونے) کے بعد ہمیں زندہ (بیدار) کیا، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے، صحیح بخاری میں یہ حدیث ابوذر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور صحیح مسلم میں براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب اپنے بستر پر لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیاں باہم ملاتے

اور اس میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر پھونکتے، پھر جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ہتھیلیاں پھیرتے، البتہ سر اور چہرہ اور جسم کے اگلے حصہ سے شروع کرتے تھے، یہ عمل آپ تین مرتبہ کرتے تھے (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صدقہ کے مال کا نگراں متعین فرمایا، رات میں ایک شخص آکر مال سمیٹنے لگا، پھر دوسری رات بھی ایسا ہی ہوا،

جب تیسری رات بھی وہ شخص آیا تو میں نے کہا کہ تجھے میں ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے چلوں گا، اس نے کہا مجھے چھوڑ دو، میں تمہیں ایک دعا بتاتا ہوں گا جس سے تمہیں اللہ تعالیٰ فائدہ پہنچائے گا، میں نے کہا وہ دعا کون سی ہے؟ اس نے کہا جب بستر پر آؤ (سونے کا ارادہ کرو) تو آیت الکرسی ﴿اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ آخیر آیت تک پڑھ لیا کرو، اس کی وجہ سے تم پر اللہ کی جانب سے ایک محافظ فرشتہ متعین کر دیا جائے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہیں آسکے گا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس نے تم سے صحیح کہا اور وہ بذات خود جھوٹا ہے، وہ شیطان تھا (صحیح بخاری)

ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات کو (سوتے وقت) سورہ بقرہ کی آخری دو آتیں پڑھ لے تو یہ آیتیں اسے رات کے ہر شر سے محفوظ رکھیں گی (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سونے کا ارادہ کرو تو نماز کا وضو کرو پھر

داہنی کروٹ لیٹ کر یہ دعا پڑھو:

"اَللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِيْ إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَا مِنْكَ إِلاَّ إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيِ أَرْسَلْتَ"

اے اللہ! میں نے اپنا نفس تیرے تابع کیا، اپنا چہرہ تیری طرف جھکا دیا، اپنا معاملہ تیرے سپرد کیا اور اپنی پیٹھ تیری طرف لگا دی، تیرے شوق اور

تیرے خوف سے، تیرے علاوہ کوئی جائے پناہ اور جائے نجات نہیں، میں اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر جنہیں تو نے بھیجا۔

آپ نے فرمایا: اس دعا کو پڑھ کر سوؤ، اگر اسی رات موت آگئی تو یہ موت فطرت اسلام پر ہوگی، اور یہ دعا سب سے آخر میں پڑھو (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب سونے کے لئے بستر پر آتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ"

اے اللہ! آسمانوں کے مالک، زمین کے مالک اور عرش عظیم کے مالک، ہمارے اور ہر چیز کے مالک، بیج اور گٹھلی کے پھاڑنے والے، تورات وانجیل اور فرقان (قرآن مجید) کے نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، اے اللہ! تو ہی سب سے اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، اور تو ہی سب سے آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی سب سے ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، اور تو ہی سب سے چھپا ہوا ہے تیرے ورے کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض اتار دے اور محتاجگی سے بے نیاز کر دے (صحیح مسلم)

ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھتے اور تین بار یہ دعا پڑھتے:

"اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ"

اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

اس حدیث کو احمد اور ابو داود نے حسن سند سے روایت کیا ہے۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے

ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر لیٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

"الْحَمْدُ للّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا، وَسَقَانَا، وَكَفَانَا، وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لاَ كَافِيَ لَهُ وَلاَ مُؤْوِيَ"

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم کو کھلایا، پلایا، ہماری حفاظت کے لئے کافی ہوا اور ہم کو پناہ دی، کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کا نہ کوئی محافظ ہے نہ پناہ دینے والا (صحیح مسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

انہوں نے ایک شخص سے کہا کہ جب تم سونے کا ارادہ کرو تو یہ دعا پڑھو، یہ دعا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے:

"اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ، وَأَنْتَ تَتَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ"

اے اللہ! تو نے میرے نفس کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے وفات دے گا، تیرے ہی لئے میرے نفس کا مرنا اور اس کا جینا ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر وفات دے تو اسے

بخش دے، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں (صحیح مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص بستر پر آئے تو اپنے تہبند کا اندرونی حصہ پکڑ کر اس سے اپنا بستر جھاڑے اور بسم اللہ پڑھے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس ـ نے اپنے جانے کے بعد اپنے بستر پر کیا چھوڑا ہے، پھر جب لیٹنے کا ارادہ کرے تو دائیں پہلو پر لیٹے اور یہ دعا پڑھے:

”سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ، بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ

فَارْحَمْهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ"

اے اللہ! تو پاک ہے، اے میرے رب، تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم فرما اور اگر چھوڑ دے تو اس کی ایسی ہی حفاظت کر جیسی تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے (صحیح بخاری و صحیح مسلم، البتہ مذکورہ الفاظ صحیح مسلم کے ہیں)

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس ایک خادم مانگنے کے لئے آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ملے تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہہ کر واپس چلی آئیں، علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم بستر پر لیٹ چکے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم دونوں کو میں ایک ایسی بات نہ بتادوں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے؟ فرمایا: جب تم سونے کا ارادہ کرو تو تینتیس (۳۳) مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰه" تینتیس (۳۳) مرتبہ "اَلْحَمدُ لِلّٰه" اور چونتیس (۳۴) مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَر" پڑھ لیا کرو، یہ تمہارے لئے خادم سے بہتر ہے، علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے کے بعد یہ وظیفہ میں نے کبھی نہیں چھوڑا (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات میں اٹھے اور یہ دعا پڑھے:

”لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّهُ، وَحْدَه لاَشریك لَه، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ لِلّهِ، وَسُبْحَانَ اللّهِ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّهُ، وَاللّهُ أَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّهِ“

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں فائدہ حاصل کرنے اور نقصان سے بچنے کی طاقت نہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مذکورہ دعا پڑھ کر اللہ سے بخشش طلب کرے یا کوئی بھی دعا مانگے وہ قبول ہو گی، اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول ہو گی (صحیح بخاری)

کھانے پینے کے وقت کی دعائیں

عمر بن ابن سلمہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! کھانا شروع کرتے وقت "بِسۡمِ اللّٰهِ" پڑھو، دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور جو کھانا تمہارے قریب ہے اس میں سے کھاؤ (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو شروع میں

"بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھے، اور اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو (جب یاد آئے) یہ دعا پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلِهِ وآخِرِهِ"

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اول بھی اور آخر بھی۔

اس حدیث کو امام ابو داود، نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے اور ترمذی نے اسے حسن صحیح بتایا ہے، امام حاکم نے بھی اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے اور ذہبی نے حاکم کی موافقت کی ہے۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اپنے

بندے سے اس بات پر خوش ہوتا ہے کہ وہ کچھ کھائے تو اللہ کی تعریف بیان کرے اور کچھ پیئے تو اللہ کی تعریف بیان کرے (صحیح مسلم)

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ"

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ

کھانا کھلایا اور مجھے یہ رزق عطا کی، بغیر میری قوت اور طاقت کے۔

اس حدیث کو امام ابوداود، ترمذی اور ابن ماجہ نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، حَمْداً كَثِيْراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَلاَ مَسْتَغْنَى عَنْهُ رَبَّنَا"

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریف، اے ہمارے رب! ہم تیری نعمت کو ٹھکرا کر یا اسے چھوڑ کر یا اس سے بے نیاز ہو کر نہیں اٹھ رہے ہیں (صحیح بخاری)

بستی نظر آنے اور سفر سے لوٹنے کی دعائیں

صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس بستی میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے اسے دیکھ کر یہ دعا پڑھتے تھے:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الأَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَا أَضْلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا"

اے اللہ! ساتوں آسمان کے مالک اور ان سب کے جن پر آسمان نے سایہ کیا ہے، ساتوں زمین کے مالک اور ان سب کے جن کو زمین نے اپنے اوپر اٹھایا ہے، شیطانوں کے مالک اور ان سب کے جن کو شیطان نے گمراہ کیا ہے، ہواؤں کے مالک اور ان سب کے جن کو ہواؤں نے اڑایا ہے، میں تجھ سے اس بستی کی بھلائی، بستی والوں کی بھلائی، اور اس بستی میں جو کچھ بھی ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس بستی کے شر سے، بستی والوں کے شر سے اور اس بستی میں جو کچھ بھی ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں (اس حدیث کو

نسائی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر سے واپس ہو رہے تھے، مدینہ کی پشت پر پہنچے تو آپ نے فرمایا:

”آئِبُوْنَ، تَائِبُونَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ“

ہم واپس آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف بیان کرنے والے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات برابر پڑھتے رہے یہاں تک کہ مدینہ میں داخل ہوگئے (صحیح مسلم)

اذان کے وقت کی دعائیں

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب اذان سنو تو تم بھی وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے" یعنی اذان کے کلمات آہستہ آہستہ دہراؤ
(صحیح بخاری وصحیح مسلم)

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو گئی:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ مُحَمَّداً الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ"

اے اللہ! اس کامل دعوت یعنی اذان اور قائم ہونے والی نماز کے مالک! محمد۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کو مقام وسیلہ اور فضیلت عطا کر اور آپ کو اس مقام محمود سے سرفراز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

اس حدیث کو بخاری نے روایت کیا ہے، اور بیہقی نے اس دعا کے آخر میں حسن سند سے "إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيْعَاد" کا اضافہ کیا ہے۔

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،
وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص مؤذن کی اذان سن کر
یہ دعا پڑھے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

"أَشْهَدُ أنْ لاَ إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لاَ
شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،
رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً،
وَبِالإِسْلاَمِ دِينًا"

میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اور
یہ بھی شہادت دیتا ہوں کہ محمد ۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ سے راضی ہوگیا اسے اپنا رب مان کر، اور محمد۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سے راضی ہو گیا انہیں اپنا رسول مان کر، اور اسلام سے راضی ہوگیا اسے اپنا دین مان کر (صحیح مسلم)

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤذن "اللهأكبر، الله أكبر." کہے تو اس کے پیچھے جو شخص "اللهأكبر، الله أكبر" کہے، پھر جب مؤذن "أَشْهَدُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلا اللّٰه" کہے تو یہ بھی "أَشْهَدُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلا اللّٰه" کہے، پھر جب وہ "أَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ"

کہے تو یہ بھی "أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ" کہے، پھر جب وہ "حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ" کہے تو یہ "لاَ حَولَ وَلاَ قُوَّةَ إلا بِاللّٰهِ" کہے، پھر جب وہ "حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ" کہے تو یہ "لاَ حَولَ وَلاَ قُوَّةَ إلا بِاللّٰهِ" کہے، پھر جب وہ "اللّٰه أكبر، اللّٰه أكبر" کہے تو یہ بھی "اللّٰه أكبر، اللّٰه أكبر" کہے، پھر جب وہ "لاَ إِلَهَ إلا اللّٰه" کہے تو یہ بھی "لاَ إِلَهَ إلا اللّٰه" کہے، جو شخص صدق دل سے یہ کلمات کہے وہ جنت میں داخل ہوگا (صحیح مسلم)

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ

فرماتے سنا: جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو تم بھی وہی کلمات دہراؤ جو مؤذن کہتا ہے، پھر میرے اوپر درود بھیجو، کیونکہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ اپنی رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے بعد اللہ سے میرے لئے "وسیلہ" کا سوال کرو، "وسیلہ" جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک بندہ کو ہی مل سکتا ہے اور مجھے امید ہے کہ اللہ کا وہ بندہ میں ہوں، جس شخص نے میرے لئے اللہ سے مقام وسیلہ کا سوال کیا اس کیلئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو گئی (صحیح مسلم)

سلام کرنے، چھینک کا جواب دینے اور مریض کی عیادت کرنے کی مشروعیت اور آداب کا بیان

عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھلاؤ اور پہچان والے اور اجنبی سب سے سلام کرو (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اس وقت تک تم جنت میں نہیں جا سکتے جب تک کہ مومن نہ ہو جاؤ، اور اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ باہم محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتادوں جب وہ کرنے لگو تو آپس میں محبت کرنے لگو گے، آپس میں سلام پھیلاؤ" صحیح مسلم۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان بھائی پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، چھینکنے والے کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، مریض کی عیادت کرنا اور

جنازہ میں جانا" صحیح بخاری و صحیح مسلم۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

"مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں: جب اس سے ملو تو سلام کرو، جب وہ دعوت دے تو قبول کرو، جب وہ نصیحت طلب کرے تو اسے نصیحت کرو، جب اسے چھینک آئے اور وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے تو اس کی چھینک کا جواب دو، جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرو اور جب مر جائے تو اس کے جنازہ میں جاؤ" صحیح مسلم۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

"بندہ کا چھینک آنا اللہ کو پسند ہے، لیکن جماہی لینا پسند نہیں، تو جب کسی کو چھینک آئے اور "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے تو سننے والے ہر مسلمان پر واجب ہے کہ اس چھینک کا جواب دے، اور جماہی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، اس لئے جب کسی کو جماہی آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے، جماہی کے وقت جب بندہ منہ کھول کر "ہاء" کہتا ہے تو شیطان اس پر ہنستا ہے" صحیح بخاری و صحیح مسلم۔

نیز ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جماہی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، اس لئے جب کسی کو جماہی آئے تو جہاں تک ممکن ہو اسے روکے" صحیح مسلم۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب کسی کو جماہی آئے تو اپنا ہاتھ اپنے منہ پر رکھ لے، کیونکہ (ایسا نہ کرنے سے) شیطان منہ کے اندر داخل ہو جاتا ہے" صحیح مسلم۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے تو وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہے اور اس کا ساتھی جواب میں "يَرْحَمُكَ اللّٰه" (یعنی اللہ تم پر رحم کرے) کہے، چھینک والا پھر جواب میں کہے:

"يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ"

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے کام سنوار دے (صحیح بخاری)

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،

وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہے تو اس کی چھینک کا جواب دو، اور اگر وہ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' نہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب بھی نہ دو (صحیح مسلم)

نصیحت و خیر خواہی کا بیان

ابو رقیہ تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"دین خیر خواہی کا نام ہے، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! خیر خواہی کس لئے؟ فرمایا: اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلم حکام کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے" صحیح مسلم۔

جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اس بات پر کہ میں نماز قائم کروں، زکوٰۃ دوں اور ہر مسلمان

کے ساتھ خیر خواہی کروں (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

"کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کیلئے وہی پسند نہ کرنے لگے جو خود اپنے لئے پسند کرتا ہے" صحیح بخاری و صحیح مسلم۔

ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے کسی کو کوئی اچھا کام بتایا تو اسے بھی وہ اچھا کام کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا" صحیح مسلم۔

فہرست

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ نمبر

(تحفة الأخيار ببيان جملة نافعة مما ورد في الكتاب والسنة الصحيحة من الأدعية والأذكار)

تاليف سماحة الشيخ

عبدالعزيز بن عبدالله بن باز

- رحمه الله -

ترجمة إلى اللغة الاردية

أبو المكرم بن عبدالجليل

- رحمه الله -

أردو

ردمك: ٩٩٦٠-٩٠-٢٨-٧-٧

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بسلطانة

THE COOPERATIVE OFFICE FOR CALL & FOREIGNERS GUIDANCE AT SULTANAH